# امام خامنہ ای کی 2020 ٹوکیو گیمز کے اولمپینز اور پیرالمپینز سے ملاقات - 18 /Sep/ 2021

18 ستمبر 2021 کو رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت امام خامنہ ای کی 2020 ٹوکیو گیمز کے اولمپینز اور پیرالمپینز سے ملاقات میں دی گئی تقریر کا مکمل متن درج ذیل ہے۔

بسم اللہ الرّحمن الرّحیم

والحمدللہ ربّ العالمین و الصّلاۃ و السّلام علی سیّدنا محمّد و آلہ الطاہرین و لعنۃ اللہ علی اعدائھم اجمعین.

آپ سب کو بہت خوش آمدید۔ میں آپ کو دیکھ کر خوشی اور فخر محسوس کرتا ہوں۔ کھیلوں کے مقابلے جیتنا ، خاص طور پر بین الاقوامی سطح پر ، ایک اہم پیغام رکھتا ہے۔ یہ پیغام صلاحیت ، قوت ، کوشش اور قوت ارادی کا پیغام ہے۔ دوسرے لفظوں میں ، ہر کوئی یہ محسوس کرتا ہے کہ یہ شخص جو چیمپئن بننے اور تمغوں کے پلیٹ فارم پر کھڑا ہونے کے قابل تھا اس نے پختہ عزم ظاہر کیا ہے ، اس نے اپنی صلاحیتوں کا ادراک کیا ہے اور معاشرے کو زندگی کا احساس دیا ہے۔ یہ بین الاقوامی کھیلوں کے منظر پر فتح کا اہم پیغام ہے۔ درحقیقت ، فاتحین برداشت ، امید اور زندگی کے معلم ہوتے ہیں۔

آپ اپنی کامیابی سے ثابت کرتے ہیں کہ بظاہر ناممکن چیزیں اصل میں ممکن ہیں۔ یہ ہمارے ملک کے لیے بہت اہم کامیابی ہے۔ یہ پیغام ہمارے دور کے لیے بہت قیمتی ہے۔ بہت سی تنظیمیں ایرانی نوجوانوں سے امید اور جوش کو چھیننے اور انہیں ناامید اور مایوس کرنے کے لیے منصوبہ بندی اور کام کرنے میں مصروف ہیں۔ ایسے ماحول میں ، آپ امید کے اس پیغام کو پورے معاشرے میں داخل کرتے ہیں۔ یہ بہت قیمتی امر ہے۔

اگر میں اپنے کھلاڑیوں کی مختلف کامیابیوں کے بعد مختصر پیغامات جاری کرتا ہوں تو آپ جانتے ہیں کہ میں اسے اپنے دل کی تہہ سے کرتا ہوں کیونکہ میں آپ کی کوششوں کی قدردانی کرتا ہوں۔ ٹھیک ہے ، آپ میں سے بہت سے لوگ جو عالمی پلیٹ فارمز کو فتح کرنے اور اپنے ملک کا جھنڈا دنیا کے تمام لوگوں کی آنکھوں کے سامنے بلند کرنے کے قابل بنے بہت محدود سہولیات اور چند وسائل کے حامل تھے - خاص طور پر ملک کے کچھ حصوں میں ، کھلاڑیوں کو بہت محدود سہولیات فراہم تھیں۔ تاہم ، آپ کی آرزویں بلند تھیں ، آپ کا ارادہ مضبوط تھا اور آپ کا عزم پختہ تھا۔ یہ ملک کے نوجوانوں کے لیے ایک پیغام ہے اور جیسا کہ میں نے کہا ، یہ ان لوگوں کی کوششوں کو ناکام بنا دیتا ہے جو امید چھین کر ملک میں مایوسی کی فضا پیدا کرنا چاہتے ہیں۔

یقینا ہمیں خدا کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ یہ کامیابیاں اور امید کی تخلیق نہ صرف کھیلوں کے میدان میں ہے۔ سائنس ، ٹیکنالوجی اور ادب کے شعبے میں ہماری ایک جیسی کارکردگی ہے۔ ملک میں بہت اچھا کام ہو رہا ہے۔ ہمارے عہدیداروں کے فرائض میں سے ایک یہ ہے کہ ان کامیابیوں کو پورے اخلاص اور حقیقی طور پر پیش کیا جائے۔ یہ کام صحیح طریقے سے نہیں کیا جا رہا ہے۔ ہمارے پاس سائنس ، ادب ، ٹیکنالوجی ، آرٹ اور دیگر مختلف میدانوں میں بہت سی کامیابیاں ہیں۔

کھیلوں کی فتح کے بارے میں ایک بات یہ ہے کہ کامیابی اور تمغے ، بہت سی دوسری چیزوں کی طرح ، صحیح اور غلط قسم اور صحت مند اور غیر صحت مند قسمیں رکھتے ہیں۔ کچھ کامیابیاں یا تمغے صحت مند نہیں ہیں ، بلکہ وہ غیر صحت مند ہیں اور اس وجہ سے ، وہ قیمتی نہیں ہیں۔ آپ نے دنیا میں اس کی کئی مثالیں دیکھی

ہیں جن میں غیر منصفانہ ریفرینگ، کچھ ممالک کو دیے گئے سیاسی فوائد ، اور رشوت-کچھ بین الاقوامی کھیلوں کے میدانوں میں رونما ہونے والی چیزوں سے لے کر غیر قانونی کاموں تک جو ایک کھلاڑی ایسا کر سکتا ہے جیسے ڈوپنگ۔ دوسری مثالوں میں اپنے ملک اور اپنی اقدار کو پس پشت ڈال کر تمغے جیتنا شامل ہیں۔ ایسے تمغے بالکل قیمتی نہیں ہوتے۔ اس طرح کی کامیابی بیکار ہیں۔ یہ اقدار مخالف مثالیں ہیں۔ اس طرح کی کامیابیاں ایسی نہیں ہوتییں جس کی ہم قدر کر سکیں۔

دوسری طرف ، آپ نے قیمتی مناظر دکھائے۔ آپ اس سال کے بین الاقوامی میدان اور کچھ پچھلے میدانوں میں اعلی انسانی اقدار پیش کرنے میں کامیاب رہے ہیں۔ میں اس کے بارے میں بات کر رہا ہوں جو میں نے ٹیلی ویژن پر دیکھا - جہاں تک مجھے موقع ملا ، یا ان چیزوں کے مطابق جو میں نے سنی کیونکہ میں خود تمام مقابلوں کو دیکھنے پر قادر نہیں تھا ، لیکن مجھے دوسروں نے ان کے بارے میں آگاہ کیا۔

آپ نے روحانیت کے ہمراہ جو اخلاقی اور شائستہ رویہ دکھایا - ہمارے کھیلوں کے کارواں کو شہیدوں کے نام سے منسوب کرنا ، اور خاص طور پر شہید سلیمانی کے نام سے- یہ ایک انتہائی قیمتی عمل ہے۔ مزید یہ کہ ، کچھ کھلاڑیوں نے خاص طور پر شہداء کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وہ ان کو اپنے تمغے انہیں وقف کرنا چاہتے ہیں۔ یہ بہت قیمتی ہیں۔ نیز ، ہمارے کھلاڑیوں نے چفیہ کو ایثار اور مزاحمت کی علامت کے طور پر استعمال کیا اور انہوں نے اس پر سجدہ کیا۔ یہ ہماری اقدار ہیں۔

ایسا طرزعمل عالمی رائے عامہ اور عالمی جذبات کی سطح پر روحانیت کو پھیلاتے ہیں جو کہ بہت قیمتی ہے۔ خواتین کھلاڑیوں کا حجاب ، جس کا ہماری معزز خاتون نے ذکر کیا ، واقعی ایک بہت بڑی اقدار میں سے ہے۔ چادر پہننے والی سونے کا تمغہ جیتی ہوئی خاتون کی طرف سے ملک کا جھنڈا بلند کرنا ، ایرانی خواتین کے لباس کو پوری دنیا کی آنکھوں کے سامنے پیش کرنا اور ایران کے عزیز پرچم سے محبت اور پیار کے اظہار کے مناظر دیکھنا اور خوشی کے آنسو بہانا اسوقت کے دوران جب پرچم بلند کیا جا رہا ہے اور ساتھ ہی دعا کے مناظر ، شکست خوردہ حریف سے گلے ملنے ، والی بال ٹیم کا شہید بابائی کی والدہ کو خراج عقیدت پیش کرنا - میں نے کئی سال پہلے اس معزز خاندان کو خراج تحسین پیش کیا اور ان کے گھر گیا۔ میں مرحوم بابائی اور اس خاتون کو جانتا ہوں- یہ اسلامی اور انقلابی اقدار کا مظہر ہیں۔ ایسے طزعمل ایران کو متعارف کراتے ہیں۔

کھیل کے مقابلے اسوقت قیمتی ہوتے ہیں جب وہ کسی قوم کی شناخت ظاہر کرتے ہیں۔ جو لوگ کرائے کے اور خریدے گئے کھلاڑیوں کو استعمال کرتے ہیں وہ اپنی قوم کی شناخت نہیں دکھا سکتے۔ وہ کسی دوسری جگہ سے ، کسی دوسرے ملک سے کسی ایتھلیٹ کی خدمات حاصل کرتے ہیں اور اسے اپنی قومی ٹیم کے لیے آنے اور کھیلنے کے لیے پیسے دیتے ہیں ، لیکن ایسے کھلاڑی کسی قوم کی شناخت نہیں دکھا سکتے۔ آپ نے ان اقدامات سے ایرانی قوم کی شناخت ظاہر کیے آپ نے دکھایا کہ یہاں عزت ہے اور روحانیت ہے۔

ہماری خواتین کھلاڑیوں نے ان کھیلوں میں اور پچھلے کھیلوں میں بھی ثابت کیا کہ اسلامی حجاب ترقی کی راہ میں رکاوٹ نہیں ہے ، جیسا کہ ہم نے سیاست ، سائنس اور انتظامی میدان میں یہ ثابت کیا ہے۔ کھیلوں کے میدان میں بھی آپ نے ثابت کیا کہ حجاب خواتین کو کامیابی سے نہیں روکتا ، دشمنوں کے پروپیگنڈے کے برعکس اور جو ان کے دھوکے میں تھے اور جو حجاب کے بارے میں باتیں گھڑتے تھے۔ آپ کے اس حجاب نے دوسرے مسلم ممالک کی خواتین کو بھی متاثر کیا۔ میں نے سنا ہے کہ ان برسوں میں دس سے زائد مسلم ممالک کی خواتین کھلاڑی حجاب کے ساتھ بین الاقوامی میدان میں نمودار ہوئی ہیں۔ یہ چیز عام نہیں تھیے یہ آپ نے ہی شروع کیا ہے۔ ایرانی خواتین چیمپئنز اور کھلاڑیوں نے ایسا کیا اور دوسروں کے لیے راہ ہموار کیے

بین الاقوامی کھیلوں کے بارے میں ایک اہم نکتہ مجرم صہیونی حکومت کی عدم شناخت ہے۔ یہ بہت اہم مسئلہ ہے۔ بے رحم ، نسل کش اور ناجائز حکومت بین الاقوامی کھیلوں کے میدانوں میں حصہ لے کر اپنے لیے قانونی حیثیت حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ایسا کرنے کے لیے ، یہ کھیلوں کے میدانوں کا استعمال کرتا ہے ، اور متکبر طاقتیں اور ان کے ساتھی بھی اس کی مدد اور معاونت کرتے ہیں۔ میں آپ سے گزارش کرتا ہوں - معزز اسپورٹس آفیشلز اور خود کھلاڑی دونوں - کسی بھی طرح غیر فعال نہ ہوں۔ آپ کو کسی بھی طرح غیر فعال نہیں ہونا چاہئے۔ یقینا ، وہ جوابی اقدامات کرتے ہیں۔ وزارت کھیل ، وزارت خارجہ اور قانونی تنظیموں کا یہ فرض ہے کہ وہ کھلاڑیوں کو قانونی ذرائع اور سفارت کاری کے ذریعے تحفظ دیں اور انہیں مظلوم ہونے سے بچائیں۔ کوئی معزز ، آزاد خیال کھلاڑی اپنی آپ کو مجرم صہیونی حکومت کے نمائندے سے محض تمغے کے لیے مصافحہ کرنے اور اس حکومت کو تسلیم کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔

یہ نئی چیز نہیں ہے۔ اب وہ صیہونی حکومت کے معاملے میں شور شرابہ کر رہے ہیں ، لیکن ماضی میں ، جنوبی افریقہ میں سابقہ نسلی امتیازی سلوک کے ساتھ یہی برتاؤ کیا جاتا تھا۔ دنیا بھر کے کئی کھلاڑیوں نے انکے کھلاڑیوں کا مقابلہ نہیں کیا۔ وہ حکومت تباہ ہو گئیے یہ بھی تباہ و برباد ہو جائے گا۔ لہذا ، ہماری تنظیموں کے لیے یہ بہت اہم مسئلہ ہے کہ وہ ایرانی ایتھلیٹس اور یہاں تک کہ غیر ایرانی ایتھلیٹس کے حقوق کا تحفظ کریں جو صہیونی حکومت کے خلاف مقابلہ نہ کرنے پر نااہل قرار پائے ہیں - جیسے الجزائر کے کھلاڑیے انہیں ان کا ساتھ دینا چاہیے۔

ایک اور نکتہ جس پر میں نے پہلے ہی بحث کی ہے وہ ہمارے بین الاقوامی کھیلوں کے معیار کو بلند کرنے کا مسئلہ ہے۔ آپ کو تمغہ جیتنے والے شعبوں میں کھلاڑیوں کو بھیجنے پر توجہ دینی چاہیے - ہمارے پاس کچھ کھیلوں میں بہت اچھی صلاحیت ہے اور ہم نے ان میں بہت سے تمغے جیتتے ہیں۔ آپ کو ان کھلاڑیوں پر بھی توجہ دینی چاہیے جو تمغہ جیتنے کا امکان رکھتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں ، آپ کو واقعی ایک معیاری قومی ٹیم بھیجنی چاہیے - جو بین الاقوامی کھیلوں میں ماہر کھلاڑیوں پر مشتمل ہو۔ جتنا آپ مقدار کم کریں گے ، اتنا ہی بہتر ہوگا۔ اس سال ہماری پیرالمپک ٹیم کی تعداد پچھلی بار کے مقابلے میں بہت کم تھی ، لیکن انہوں نے بہت سے تمغے جیتے اور اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے میں کامیاب رہے۔ انہوں نے معیار کے مسئلے پر تھوڑی زیادہ توجہ دیے آپ کو اس کو دیکھنا چاہیے اور یہ ایک نکتہ ہے جسے میں اہم سمجھتا ہوں۔

ملکی کھیلوں کی تنظیموں کی ایک اہم ذمہ داری اولمپکس میں ہماری درجہ بندی کو بہتر بنانا ہے۔ اب انہوں نے نشاندہی کی کہ ہم سب سے اوپر والی کیٹیگری میں ہیں ، لیکن ایران وسیع و کثیر وسائل والا ملک ہے۔ لہذا ، ہماری درجہ بندی جتنی زیادہ ہوگی ، اتنا ہی بہتر ہے۔ ہم 27 ویں نمبر پر تھے- ہمارے پیارے ملک کے لیے ایک مناسب و شائستہ درجہ بندی اس سے بہتر اور اعلیٰ ہونی چاہیے۔ آپ کو اس کے لیے منصوبہ بندی کرنی چاہیے تاکہ انشاء اللہ آپ ملک کی رینکنگ بڑھا سکیں۔ اس سال ، یقینا ، پیرالمپک رینکنگ اچھی تھی ، لیکن پچھلے سالوں کے مقابلے میں نہیں - اس بار وہ تیرہویں تھے ، میرے خیال میں وہ پچھلے کھیلوں میں گیارہویں نمبر پر آئے تھے ، جو مجھے یاد ہے۔ پھر بھی کارکردگی اچھی تھیے آپ کو جتنا ہو سکے اس کام کو آگے بڑھانا چاہیے۔

ایک بات جو ذہن میں رکھنی چاہیے کہ ملک میں کھیلوں کا سامان بنانے والوں کی مدد کی جائے۔ میں نے سنا ہے کہ اس سال کئی ممالک نے کھیلوں کا لباس استعمال کیا جو کہ ہمارے ملک کی پیداوار تھیے یہ ایرانی برانڈ دنیا میں چمکا۔ ٹھیک ہے ، ایسا کرنے میں ، وہ کچھ بین الاقوامی برانڈز کی اجارہ داری کو توڑنے میں کامیاب رہے۔ یہ بہت قیمتی بات ہے۔ آپ کو اس طرح کی کوششوں کی حمایت کرنی چاہیے۔ آپ کو اس کارخانہ دار کی مدد کرنی چاہیے اور آپ کو ملک میں کھیلوں کے سامان کے دیگر وسائل بھی تیار کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ جس

طرح آپ اسپورٹس ویئر کے معاملے میں یہاں توجہ حاصل کرنے کے قابل تھے ، اسی طرح آپ شاید کھیلوں کے سامان کے معاملے میں بھی کامیاب ہوں گے۔

اگلا نکتہ اصل ایرانی کھیلوں کو اہمیت دینے کے بارے میں ہے۔ میں نے ماضی میں کئی بار اس پر زور دیا ہے۔ مثال کے طور پر ، چوگن [پولو] ایک ایرانی کھیل ہے۔ یہ بنیادی طور پر ہمارا ہے ، لیکن دوسرے اس پر عمل کر رہے ہیں۔ ہم اس پر بہت کم محنت کر رہے ہیں۔ جبکہ چوگن آپ کا ہے اور اس طرح کے کھیل سیاحوں اور اس طرح کے لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے حوالے سے مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔ اس طرح کے کھیل بہت اچھے ہیں۔ ایک اور نکتہ ایرانی کوچوں کا استعمال ہے جس کا ذکر ہمارے اس عزیز بھائی نے کیا۔ ایک تاکید جو میں ہمیشہ پیش کرتا ہوں وہ یہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ ایرانی کوچ استعمال کریں۔ ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ آپ کو کامیاب کرے اور آپ کو صحت مند رکھے۔

اجلاس میں موجود حضرات کے بیانات میں ایک اہم نکتہ یہ تھا کہ روزگار اور روزی روٹی کے مسائل کے لحاظ سے ان فاتحین کو جو اس طرح کے مسائل سے دوچار ہیں حقیقی معنوں میں ان کا خیال رکھنا چاہیے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کھیلوں میں عدل و انصاف کو جغرافیائی اور کھیل کی نوعیت کے لحاظ سے ہر جگہ پر مراعات کیا جانا چاہیے اور آج کے مقابلے میں بہتر انداز میں قائم ہونا چاہیے۔

مجھے امید ہے کہ خداوند متعال آپ کی حفاظت کرے گا۔ آپ اپنے ملک میں عزت اور وقار لائے۔ مجھے امید ہے کہ خدا آپ کو سر فخرسے بلند کرے گا اور عزت بھی دے گا۔ میں یہ بھی امید کرتا ہوں کہ ہمارے پیارے معذور جنگی سپاہی کم جسمانی مسائل سے دوچار ہوں، اور وہ ان مسائل پر قابو پائیں گے ، اور وہ زیادہ ترقی کے قابل بنیں گے ، انشاء اللہ ، جیسا کہ وہ آج تک کامیاب رہے ہیں۔